Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

السلام علیکم !!!

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد مصنفہ / مصنف کے نام اور ٹائٹل سے محفوظ ہیں۔

ان تحریر کے رائٹس کریزی فینز آف ناول اور مصنفہ / مصنف کے پاس محفوظ ہیں بغیر اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز مواد کی نقل نہیں کر سکتا۔

نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد، بلاگ یا ویب سائیٹ کو در پیش آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہو گا۔

نوٹ:

ہمیں اپنی ویب سائٹ کریزی فینز اوف ناول کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پہ اپنے ناول، افسانے، کالم، آرٹیکل اور شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل زریع کو استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انشاءاللہ آپ کی تحریر دو دن کے اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔

تفصیلات کے لیے ان رابطوں کا انتخاب کیجیے۔

Email : crazyfansofnovel@gmail.com

Facebook Page : fb.me/CrazyFansOfNovel

Facebook Group : https://web.facebook.com/groups/292572831468911/

Website Url : https://crazyfansofnovel.com

شکریہ

انتظامیہ کریزی فینز آف ناول!!!!!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ویران مکان

از قلم

ایمن فاطمہ

دوستوں یہ میرا پہلا ناول ہے امید ہے آپ لوگوں کو پسند آئے گا اور مجھے یہ بھی بتائیں کیا مجھے مزید لکھنا چاہیے دوستوں یہ میرا پہلا ناول ہے امید ہے آپ لوگوں کو پسند آئے گا اور مجھے یہ بھی بتائیں کیا مجھے مزید لکھنا

چاہیے

دسمبر کی خون جما دینے والی سردی تھی چاروں طرف اندھیرا تھا ہلکی ہلکی بارش ہو رہی تھی فضا میں ایک پراسرار خاموشی تھی۔

ایک پتا گرنے سے بھی عجیب سے ڈر کی ایک لہر پیدا ہو جاتی تھی۔

لیکن ایک عجیب بات

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اتنی سخت سردی میں بھی ایک لڑکی بنا آواز کئے چلتی جا رہی تھی اس کی آنکھیں بالکل ایک ہی جگہ کو گھور رہی تھی

لیکن حیرت کی بات یہ تھی کہ اتنی سردی میں بھی اس لڑکی نے نہ جوتے پہنے ہوئے تھے اور نہ ہی کوئی سویٹر پہنا ہوا تھا اور رات کے تین بجے وہ اس طرح جا رہی تھی جیسے اسے کسی کا خوف نہ ہو حالانکہ اتنی سخت سردی میں اور اتنی رات کو خوفناک تاریکی میں کسی کی بھی چھکے چھوٹ سکتے ہیں لیکن اسے کسی کی پرواہ نہیں تھی اس کی آنکھوں میں ایک عجیب سی اداسی تھی جو اس کی خوبصورتی میں مزید اضافہ کر رہی تھیں

وہ چلتے چلتے گلی کے سب سے خوبصورت مکان کے آگے رکی اس مکان کی نیم پلیٹ دیکھی جس کی اوپر ملک جاوید لکھا ہوا تھا پھر اس کی خوبصورت آنکھیں اوپر والے پورشن کے اوپر جا کے رکی ۔کچھ دیر تک وہ مکان کو دیکھتی رہی۔ پھر دیکھتے ہی دیکھتے اس کے پاؤں زمین سے اوپر اٹھتے گئے۔ پھر اس کے لبوں نے حرکت کی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جہاں مجھے بسنے نہیں دیا گیا وہاں میں کسی کو بسنے نہیں دوں
گی۔۔۔۔۔۔۔"

************** ــ ************

جاوید صاحب کی بیوی غصے میں کچن کے برتن دھو رہی تھی اور ساتھ
میں تیزی سے چلا بھی رہی تھی ایسا کیسے ہو سکتا ہے کہ چار مہینے
سے مکان خالی پڑا ہوا ہے اور کوئی بھی کرائے دار ڈھنگ کا نہیں مل رہا
آپ کو پتا ہے اسی کرایا سے گھر کے آدھے اخراجات
پورے ہوتے ہیں بچوں کی فیسیں اسی کرائے کے پیسوں میں سے ہم دیتے ہیں
چار مہینے سے گھر خالی پڑا ہوا ہے اور کوئی ڈھنگ کی فیملی آ ہی
نہیں رہی۔
آ رہی ہے کل ایک فیملی گھر دیکھنے کے لیے شاید گھر لگ
جائے۔
جاوید صاحب کی بیوی نے ایک نظر شوہر کو دیکھا اور دوبارہ برتن
دھونے میں مصروف ہو گئیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

********** __________ **********

جاوید صاحب ایک پرائیویٹ ملازم تھے ان کے چار بچے تھے دو بیٹیاں اور دو بیٹے۔سب سکول میں پڑھتے تھے۔ڈو گر انہوں نے کرائے پر لگائے ہوئے تھے اور ایک گھر میں خود رہتے تھے۔بچے سب مہنگے سکولوں میں پڑھ رہے تھے اس لئے فیسیں بھی اچھی خاصی تھی۔ان کا گزر بسر اچھا ہو سکتا تھا۔اگر جاوید صاحب کی بیوی کو شاپنگ کا اور ہوٹلوں میں کھانے کا شوق نہ ہوتا۔اس لئے پیسے جب بھی جو بھی ہوتے کم پڑ جاتے تھے۔۔

آئے دن جاوید صاحب کی بیوی رخسانہ شاپنگ پر نکل جاتی تھی پیچھے سے ان کے بچے سکول سے واپس آتے تھے

اور بھوکے پیاسے اکیڈمی نکل جاتے تھے۔کبھی دن کا کھانا نانو کے گھر جا کے کھا لیتے تھے۔لیکن ان کی غافل ماں کو ان کا کوئی احساس نہیں تھا وہ تو بس اپنی مستی میں مگن تھی۔۔۔۔۔

**********************""""""

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ دیکھیں جی بہت ہی روشن اور ہوادار مکان ہے امید ہے آپ کو بہت پسند آئے گا بیسٹ ہے آپ کی فیملی کے لئے یہ دیکھیں بالکل نیا پینٹ کرایا ہے اور ہر کمرے میں الماریاں بنی ہوئی ہے واش روم بی صاف ستھرے ہیں آپ کو یقینا بہت پسند آیا ہو گا ہمارا گھر ہی ایسا ہے۔

جی گھر تو ٹھیک ہے ہمیں پسند بھی آیا ہے لیکن کرایا ہم 30 ہزار سے زیادہ نہیں دے سکتے کیونکہ اس علاقے میں اور بھی اس سے اچھے گھر ہے اور کرایہ بھی مناسب ہے سب کا اگر آپ کو منظور ہم کل یہاں شفٹنگ کر لیتے ہیں نہیں تو ہم کوئی اور گھر دیکھ لیتے ہیں

جاوید صاحب نے چاروناچار ہاں کر دی کیونکہ ان کو بھی پتہ تھا کہ تیس ہزار سے زیادہ کا نہیں لگ سکتا۔

نئے کرایہ دار نے جاوید صاحب کے ہاتھ میں ایڈوانس پکڑایا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور گھر کی چابی لے کے چلا گیا۔

جاوید صاحب نے پیسوں کو دیکھا اور مسکرا دیئے

جاری ہے جاوید صاحب کے جاتے ساتھ ہی کمرے میں سفید دھواں ابھرا اور دیکھتے ہی دیکھتے وہاں پر وہی لڑکی نمودار ہوئی اس کے ہونٹوں پے ایک زہریلی مسکراہٹ آئی اور اس کی نفرت بھری نگاہ اسی دروازے پر ٹکی ہوئی تھی جہاں سے جاوید صاحب نکلے تھے

..... ❊❊❊❊❊❊❊❊❊❊❊❊❊❊❊❊❊❊❊❊❊❊

اگلے ہی دن جاوید صاحب کے نئے کرایہ دار گھر میں شفٹ ہو گئے یہ ایک چھوٹی سی فیملی تھی دو میاں بیوی اور دو ہی بچے بچے چھوٹے تھے بیٹا چار سال کا اور بیٹی دو سال کی۔۔۔

نیا کرایہ دار احسن بیگ گھسیٹتے اندر لے کے آرہا تھا کے اچانک سے اندر سے ایک لکڑی اڑتی ہوئی آئی اور ان کے بیگ کو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جاگے لگی

ارے یہ کیا چیز ہے اور یہ اندر سے کس نے پھینکی۔ احسن نے لکڑی اٹھائیں اور حیرانی سے پوچھا

ارے یار گر گئی ہو گی کہیں سے آپ کے بیگ اٹھائے میں ذرا چھوٹی کو اٹھالو رو رہی ہے کب سے

احسن نے بیگ ماریا کے ہاتھ سے لیا اور ماریا نے اپنی بیٹی کو اٹھا لیا جو رو رہی تھی

بیٹا جانی چپ کرو نہ دیکھو نئے گھر آ گئے ہیں

لیکن معصوم بچی چپ نہیں کر رہی تھی وہ مسلسل اوپر دیکھ کے روئے جا رہی تھیں

پتہ نہیں یہ بسمہ کو کیا ہو گیا ہے پہلے تو کبھی ایسی نہیں روتی تھی آج لگتا ہے زیادہ ہی بھوک لگی ہے اس کو چلو بیٹا میں آپ کو فیڈر بنا کے دیتی ہوں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماریہ جلدی سے بسما کا فیڈر بنانے لگ گئی اور اس کو فیڈر

بنا کے پلا دیا تو وہ سو گئی

ماریہ بالوں کا جوڑا باندھ کے کاموں میں جٹ گی

سامان کے کاٹن کھولنے لگ گئی

کچن کی الماریاں کھولیں اور اس میں برتن رکھنے لگ گئی

ایک کاٹن خالی ہوا تو وہ دوسرے کاٹن کی طرف بڑھی اور اس

کے اندر سے برتن نکالنے لگ گئی

چھٹا خخخخخ

ایک زوردار آواز کے ساتھ شیشے کا جگ الماری سے نکل کے گر

گیا

ماریہ نے مڑ کے دیکھا تو ہر طرف شیشے شیشے بکھرے

ہوئے تھے

اوف یہ کیسے ہو گیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں نے ٹھیک سے رکھا تھا پتا نہیں کیسے گر گیا اپنے آپ

اب اس کو بھی سمیٹنا پڑے گا پتہ نہیں کیسے کام بڑھ جاتا ہے

میرا

وہ جیسے ہی آگے بڑھیں ایک شیشہ اس کے پاؤں میں چپ

گیا اور خون آنے لگے دو تین قطرے فرش پر گر گئے

کیا مصیبت ہے اف اب میں پٹی کر کے آتی ہوں تب اور کام

کروں گی ماریا نے یہ کہا اور کچن سے نکل گئی

ماریہ کے کچن سے نکلتے ساتھ ہی خون کے قطرے حرکت

کرنے لگے اور دیکھتے ہی دیکھتے وہ قطرے انسانی شکل میں تبدیل

ہو گئے

بہت ہی بھیانک ڈراونی انسانی شکل

****** .... **********

ماریا کام کر رہی تھی کہ اچانک سے اس کا فون بجا اس نے فون

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اٹھایا تو اس کی امی کا فون تھا وہ فون پہ باتیں کرنے لگ گئی

ہاں امی جان سیٹنگ تو ہو گئی ہے چھوٹے موٹے کام ہیں وہ نمٹا آرہی ہو

وہ یہ باتیں کر رہی تھی کہ پیچھے سے کچن میں دھماکے سے کوئی چیز

پھٹی

یااللہ یہ کیا ہو گیا وہ دوڑ کچن میں گئی تو اس کا بہت بڑا بیٹا

عبداللہ وہاں کھڑا اور رہا تھا جیسے وہ بہت زیادہ ڈر گیا ہوں اور کچن

میں اس کے سارے برتن بکھرے ہوئے تھے

عبداللہ میں نے آپ کو کتنی دفعہ منع کیا ہے کہ پٹاخے

گندی چیز ہوتی ہے ان کے ساتھ نہیں کھیلتے ہوتے آپ زخمی ہو

جاؤ گے نا

ماما۔۔۔وہ۔۔۔۔۔۔وہ

عبداللہ کہیں پہ اشارہ کر رہا تھا لیکن ماریا نے دھیان نہیں

دیا وہ عبداللہ کو کمرے میں لے گئی اور اس کے کپڑے چینج

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کر آنے لگ گئی

جیسی وہ کمرے میں گئی تو کچن میں ایک دھواں سا ابھرا

اور وہ خوبصورت لڑکی وہاں پر نمودار ہوئی اور اس کے چہرے پر ایک

خوفناک مسکراہٹ آئی اور اس کی خوبصورت آنکھوں میں

اسی طرح اداسی تھی

اس نے دونوں مٹھیاں زور سے بند کر لیں جیسے بہت زیادہ ضبط کر رہی ہو

آنکھیں سرخ ہو گئی تھی

اگلی رات کو بارش ہو ****** .... ****************

رہی تھی احسن رات کو لیٹ ہو گیا آفیس سے آنے میں اسے

دیر ہو گئی

ماریا بسما اور عبداللہ گھر میں اکیلے تھے

بسمہ مسلسل چھت کی طرف منہ کر کر زور زور سے رو رہی تھی

کیا مسئلہ ہے بیٹا جانی آپ کو آپ پہلے تو ایسے نہیں کرتے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھے اب کیوں آپ رو رہے ہو

ماریا اسے مسلسل چپ کرا رہی تھی آخر کار بسمہ ایک دم سے چپ ہو گئی اور مسکرانے لگی

ماریا نے شکر ادا کیا اور جا کے اس کا فیڈر بنانے لگ گئی

ماریا کچن سے واپس آئی تو بس ماں بیٹھ کے بجائے نیچے فرش پر لیٹی ہوئی تھی اور مسلسل ہنس رہی تھی

ماریا گھبرا گئی بیٹا آپ گر گئے اور اب فرش پے کیسے آئے

میں نے تو آپ کو بیڈ پر لٹایا ہوا تھا

ماریا نے بس ماں کو اٹھایا اور بیڈ پر لٹا دیا اور فیڈر پلا کے سلا دیا

عبداللہ بھی سو گیا تھا اتنے میں احسن کی کال آئی کہ وہ لاہور جا رہا ہے کام کے سلسلے میں اس لیے وہ صبح ہی آئے گا

ماریہ بی لائٹ آف کر کے سو گئی

رات کے کوئی ڈھائی بج رہے ہوں گے جب ایک دھماکے سے ماریا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کی آنکھ کھلی

یہ کیا ہے ماریا کے دل میں ایک عجیب سا ڈر پیدا ہو گیا

ماریا اٹھی اور کمرے سے باہر نکلیں تو باہر کوئی بھی نہیں تھا

واپس کمرے کے اندر آئی تو بیڈ پہ ایک بھی بچہ نہیں تھا

یہ بچے کدھر گئے اب تو ماریا کے چھکے چھوٹ گئے

وہ بسمہ عبداللہ جلاتے ہوئے کمرے سے باہر بھاگ گئی تو

کمرے کا دروازہ ایک دم سے بند ہو گیا

یا اللہ یہ کیا ہو گیا ماریا زور زور سے رونے لگے خوف سے اس کا

گلا سوکھ گیا اور اس کا وجود کانپنے لگ گیا

تو وہ کیا دیکھتی ہے کہ کمرے میں بیڈ اپنی جگہ سے تین فٹ

اوپر اڑنے لگ گیا

اب تو وہ باقاعدہ رونے لگ گئی تھی اور دروازے کو زور زور سے

پیٹنے لگ گئی تھی لیکن اس تاریک رات میں کون اس کی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آواز سننے والا تھا

اچانک دروازہ خود ہی کھل گیا تو وہ باہر کی طرف بھاگی

حال کی ساری پینٹنگ خود بخود اڑ کے اس کی طرف آ رہی تھی

اس نے چہرہ ہاتھوں میں چھپا لیا اور نیچے بیٹھ گئی جب آواز

آنا بند ہو گئی تو اس نے ہاتھ ہٹائے دیکھا تو پینٹنگ واپس اپنی

جگہ پر تھے

وہ ہلکان سی ہو کے فرش پر بیٹھ گئی اور کچھ دیر تک روتی رہی

کچھ دیر رونے کے بعد اسے خیال آیا کہ میرے بچے بھی میرے

پاس نہیں ہے تو وہ پھر سے بچوں کو ڈھونڈنے لگ گئی

اسے کچن کی لائٹ آن نظر آئیں تو وہ کچن کی طرف بڑھی تو اس

نے ایک دلخراش منظر دیکھا

ایک بوڑھی عورت جس کے بال بہت زیادہ لمبے تھے ناخن بڑے ہوئے

تھے اور عجیب سامنہ تھا خون بہہ رہا تھا جسم سے وہ ایک

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انسانی سر کو چولے کے اوپر رکھ کے جلا رہی تھی

ماریا کو دیکھ کے ساتھ ہی اس کی ہونٹوں پے ایک شیطانی

مسکراہٹ نمودار ہوئی اور وہ بڑھیا اس کی طرف بڑھنے لگی

ماریا سے اور سہا نہ گیا وہیں پہ بے ہوش ہو گئیں

ماریا ماریا اٹھو آنکھیں کھولو۔۔۔۔

صبح ماریہ کو ہوش آیا تو کوئی اس کے چہرے کو تھپتھپا رہا تھا

اس نے آنکھیں کھولی تو آگے سے دھندلا چہرہ نظر آیا اس

نے مزید غور سے دیکھا تو وہاں حسن تھا۔۔۔۔

جو فکرمندی سے اس کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

ماریا اٹھ کے بیٹھ گئی اور اس کے سر میں بہت شدید درد تھا

۔۔۔

اس نے اپنا سر پکڑا اور آنکھیں بند کر لیں تو گزشتہ رات

ہونے والے واقع اس کے ذہن میں فلم کی طرح چلنے لگے۔۔۔

وہ اپنا چہرہ ہاتھوں میں چھپا کے پھوٹ پھوٹ کے رونے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لگ گئی۔۔۔

احسن گھبرا گیا کیا ہوا ماریا کیوں رو رہی ہو اور یہ بچے کیوں یہاں پر سوئے ہوئے ہیں تم کیوں یہاں پر سوئی ہوئی ہو۔۔۔

احسن پلیز مجھے یہاں سے لے جائے پلیز مجھے یہاں نہیں رہنا پلیز جگہ ٹھیک نہیں ہے مجھے یہاں سے لے کے جاؤ ۔۔۔

ہاں لے جاؤں گا لیکن ہوا کیا ہے پہلے بتاؤ تو سہی ہوا کیا ہے۔۔

احسن گھبرا گیا اور اس کو لے کے چیئر پے بٹھایا اور اس کو پانی پلایا اور بچوں کو کمرے میں لے جا کے بیڈ پر لٹادیا۔۔۔۔

ماریا نے ایک کرکے اس کو گزشتہ رات ہونے والے سب واقعہ بتائے اور اس کو کہا کہ ہم آج ہیں یہ گھر چھوڑ کے چلے جائیں گے۔۔۔

پہلے تو احسن کو یقین نہیں آیا لیکن گھر میں ٹوٹی ہوئی چیزیں دیکھ کے اس کو یقین آ گیا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس نے جاوید صاحب کو بلایا اور کہا کہ ہم آج ہیں یہ مکان خالی کر رہے ہیں ہمیں اپنا باقی کرایا اور ایڈوانس کی رقم واپس کر دیں۔ جاوید صاحب کو پہلے تو بہت غصہ آیا لیکن کرایہ دار کا غصہ دیکھ کے ان کا حصہ ٹھنڈا ہو گیا اور انہوں نے ساری رقم ان کو لوٹا دی۔ احسن اور ماریا کے نکلتے ساتھ ہیں گرد کے پاس دھواں سا ابھرا اور وہی خوبصورت لڑکی اسی ڈریس میں وہاں نمودار ہوئی اور اس کے چہرے پر ایک مسکراہٹ آئی۔

پھر اس کے لبوں نے حرکت کی۔

کہا تھا نہ میں یہاں کسی کو رہنے نہیں دوں گی۔ اب یہاں جو بھی آئے گا اس کے ساتھ یہی ہو گا۔۔۔۔

********** .... **************

گھر کرایہ پر لگی نہیں رہا اب ہم کیا کریں گے اس طرح سے تو ہمارا گزارا مشکل ہے صرف یہی ایک مکان تھا جہاں سے اچھا خاصہ رینٹ آرہا تھا۔۔پتہ نہیں کس کی نظر لگ گئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہے اتنے سارے کرایہ دار ڈر کے بھاگ گئے ہیں جاوید صاحب اب تو مجھے بھی ڈر لگنے لگ گیا کہیں وہ واپس تو نہیں آگئی ہے

رخسانہ بیگم نے جاوید صاحب کی طرف دیکھتے ہوئے خوفزدہ لہجے میں کہا۔۔۔

کیا بک رہی ہو بیگم وہ مر چکی ہے وہ کیسے واپس آ سکتی ہے۔۔۔۔

تو یہ سب کیا ھو رہا ھے ہمارے کرایہ داروں کو کون ڈرا رہا ہے کون ہے جو نہیں چاہتا کہ وہ گھر کسی اور کا ہو

میں آپ کو کہہ رہی ہوں کہ وہ واپس آگئی ہے وہ بدلہ لے رہی ہے ہم سے میں کہاں جا رہی ہوں۔۔۔۔

ایسا کچھ نہیں ہے یہ تمہارا وہم ہے ایسا کچھ ہوتا ہی نہیں ہے تو وہ کیسے واپس آ سکتی ہے۔۔۔۔۔

اچھا تو آپ بتائیں کہ تین چار کرایہ دار سے ڈر کے کیسے بھاگے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ کوئی مرنے والی بات ہے کہ چاروں کے چاروں ایک ہی بات کر رہے ہیں کہ ہمیں وہاں کسی نے ڈرایا ہے کوئی بھوت ہے اور ہمارے ساتھ عجیب عجیب واقعات ہو رہے ہیں ہیں۔۔۔۔

بیگم اگر تمہیں ایسا لگتا ہے نہ تو چلو میرے ساتھ ہوں پر ہم خود جا کے چیک کر لیتے ہیں میں تمہارا ہوں تمہارا وہم دور ہو جائے گا۔۔۔۔۔۔

نہیں میں نہیں چاہتی مجھے ڈر لگ رہا ہے رخسانہ بیگم نے ڈرتے ہوئے کہا۔۔۔۔

ارے کچھ نہیں ہوتا میں ہوں نہ ساتھ چلو۔۔۔۔

جاوید صاحب نے اپنی بیگم کا ہاتھ پکڑا اور اسے اوپر والے پورشن میں لے گئے۔۔۔ اندر گھر بالکل اسی طرح صاف ستھرا تھا

جاوید صاحب اندر گئے دیکھو کہاں بھوت اگر کوئی ہوتا تو ہمیں بھی کچھ کہتا نہ کچھ بھی نہیں آپ تم ایسے ہی ڈر رہی ہو۔۔۔۔

جاوید صاحب مجھے یہاں ٹھیک نہیں لگ رہا چلو جاتے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہیں یہاں سے مجھے یہاں کچھ بھی ٹھیک نہیں لگ رہا۔۔

ارے کچھ بھی نہیں ہے تم ایسے ہی میں ڈر رہی ہو۔۔۔۔

ہیلو اگر یہاں کوئی بھوت ہے تو مجھ سے مقابلہ کرے میرے سامنے آئے اور مجھے دکھائے کی دنیا میں میرے سے بھی زیادہ کوئی طاقتور ہے۔۔۔۔۔

جاوید صاحب کا اتنا کہنا تھا کہ کمرے کی چاروں دیواروں کی اوپر خون کی بوندین نمودار ہونا شروع ہو گئی۔۔۔۔

اب تو جاوید صاحب کو ٹھنڈے پسینہ آنا شروع ہو گئے انہوں نے اپنی بیگم کا ہاتھ پکڑا اور کمرے سے بھاگنا شروع کر دیا ۔۔۔

جیسے ہی وہ گیلری تک پہنچے انہوں نے پیچھے سے کسی کا خوفناک قہقہ سنا۔۔۔۔

جاوید صاحب نے پیچھے مڑ کے دیکھا تو وہ اسی سفید لباس

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں کھڑی زور زور سے ہنس رہی تھی۔۔۔۔

جاوید صاحب سن ہو کے رہ گئے۔۔۔

میں نے آپ کو کہا تھا نہ کہ وہاں کچھ ہے لیکن آپ کو میری کسی بات بھی یقین نہیں آرہا تھا آپ خود دیکھ لیا نہ اپنی آنکھوں سے اب بھی کہیں کہ میں جھوٹی ہو۔۔۔۔

لیکن بیگم ایسا کیسے ہو سکتا ہے وہ تو مر گئی ہے مجھ تو اب بھی یقین ہی نہیں آرہا۔۔۔۔

آپ فوراً کسی عامل بابا کو بلائیں۔ تاکہ وہ نکالے اس بلا کو اس گھر سے۔۔۔۔

اچھا بیگم بلاتا ہوں۔۔۔۔

جاوید صاحب اتنا کہہ کے کسی سوچ میں ڈوب گئے۔۔۔۔

وہ اس کے بارے میں سوچنے لگ گئے۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سال پہلے وہ لوگ ان کے گھر پر رہنے کے لئے آئی تھی 2

انہوں نے ان لوگوں کو کرائے پر مکان دیا تھا۔۔۔اس کی معصوم صورت

اس کی نگاہوں میں آئی۔۔۔

وہ دو میاں بیوی تھے۔۔۔۔

لڑکی کا نام سحر تھا اور اس کے شوہر کا نام زین تھا۔۔۔۔

ذہن کا اپنا کاروبار تھا اور وہ اچھا خاصہ کما لیتا تھا یوں یہ دونوں

میاں بیوی بہت خوش رہتے تھے۔۔۔۔

وہ لوگ پورے ڈیڑھ سال ان کے گھر رہے تھے اور اور وہ عرصہ

سحر جاوید صاحب کے بچوں کے ساتھ صحیح گل مل گئی تھی

۔۔۔۔

رخسانہ بیگم سحر کو اپنی چھوٹی بہن کہتی تھی لیکن صرف نام کی بہن

۔۔۔۔

جب تک سحر اور زین کے پاس پیسہ تھا تب تک

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رخسانہ بیگم اور جاوید صاحب نے ان کو صحیح بے وقوف

بنایا۔۔۔۔۔۔

لیکن جب زین کے کاروبار میں نقصان ہوا تو ان کے پاس پیسے

ختم ہو گئے اور فاقوں کی نوبت آ گئی تھی۔۔۔۔

اس مشکل ٹائم میں بھی زین نہ کہیں سے پیسے کر کے

جاوید صاحب کو کرایہ دے دیتا تھا۔۔۔

ان کے حالات خراب ہونے کی دیر تھی کہ جاوید صاحب کا

اصل رنگ آنا شروع ہو گیا۔۔۔۔۔

جاوید صاحب بہانے بہانے سے سحر کی تعریف کرنے

لگ پڑے تھے۔۔۔۔

جاوید صاحب کی عمر 50 سال تھی اور سحر مشکل سے 22 سال

کی ہو گئیں۔۔۔۔

سحر چپ ہو جایا کرتی تھی کہ یہ بڑے ہین کیا پتا انکی عادت

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہو۔۔۔۔۔

ایک دن رخسانہ بیگم سحر کو ضد کر کے اپنے ساتھ

شاپنگ پر لے گی۔۔۔۔

جاوید صاحب بھی ساتھ تھے۔۔۔۔

راستے میں جاوید صاحب کہتے ہیں کہ چلو میں گاڑی میں

برگر منگوا لیتا ہوں۔۔۔۔

سردی ہے مزہ آئے گا۔۔۔۔

اور برگر دیتے ہوئے انہوں نے جان کر سحر کا ہاتھ چھوا۔۔۔۔

سحر فوت تھوڑا عجیب لگا لیکن اس نے سوچا کیا پتا غلطی

سے لگا ہوں۔۔۔۔

۔۔۔

لیکن اسے نہیں پتا تھا کہ وہ کتنی خوبصورت ہے اسے دیکھ کے کوئی

بھی پاگل ہو سکتا ہے۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زین کا کاروباری نقصان بڑھتے بڑھتے اتنا زیادہ ہو گیا تھا کہ اب اس کے پاس کھانے کے لئے بھی پیسے نہیں تھے قرض مانگ مانگ کے تھک گیا تھا۔۔۔

اور وہ اب بہت زیادہ مایوس بھی ہو گیا تھا اس مشکل گھڑی اس کو ہ میں سحر اس کے شانہ بشانہ کھڑی تھی و تسلیاں دیتی تھی کہ جس اللہ نے برا ٹائم دکھایا ہے وہ اچھا ٹائم دیں دکھائے گا۔۔۔۔

لیکن ان کی مشکلات بہت زیادہ بڑھ گئی تھی۔۔۔۔

سب نے ان کا ساتھ چھوڑ دیا تھا۔۔۔۔

اب زین نے کاروبار چھوڑ کے نوکری تلاش کرنی شروع کر دی۔۔۔۔

جاوید صاحب نے جب دیکھا کہ سحر اس کے ہاتھ ایسے نہیں آنے والی تو انہوں نے جل کر زین کو کہا کہ آپ لوگ گھر چھوڑ کے چلے جاؤ۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیونکہ تم لوگ کرایا کام دے رہے ہو اور میرا گھر اس سے زیادہ پہ لگ رہا ہے۔۔۔۔

اب زین کی پریشانی میں مزید اضافہ ہو گیا۔۔۔۔

وہ کیسے اتنے کم ٹائم میں دوسرا گھر تلاش کرے جبکہ اس کے پاس گھر کے کرائے کے لئے بھی پیسے مشکل سے ارینج ہوتے تھے تو وہ دوسرے گھر کا اڈوانس کرایا اور اخراجات کیسے کرے گا

اس نے جاوید صاحب سے ٹائم مانگا لیکن جاوید صاحب نے ٹائم دینے سے انکار کر دیا اور بولے چار دن کے اندر اندر تم لوگ اپنا بندوبست کرو۔۔۔۔

سحر بہت زیادہ مایوس ہو چکی تھی۔۔۔۔

چار دن کے بعد بھی ان لوگوں کو دوسرا مکان نہیں ملا۔۔۔

تو جاوید صاحب نے سحر کو نیچے بلایا اور نیچے بلا کے اسے صحیح ذلیل کیا۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کہ پیچ اور تم لوگوں کی جب اوقات نہیں ہے اتنا مہنگا گھر لینے کی تو پھر کیوں آ کے رہے ہو۔۔۔

یا تو کرایا زیادہ دو یا پھر نکلو میرے گھر سے نہیں تو کل میں سامان اٹھا کے پھینک دوں گا۔۔۔

سحر روتے ہوئے بولی کے نہیں ہمیں کم از کم ایک مہینے کا ٹائم تو دیں تا کہ ہم دوسرا امکان تو تلاش کر سکیں ہم آپ کے سارے پیسے دے دیں گے آپ ہمیں ڈیڑھ سال سے جانتے ہیں ہم آپ کے پیسے لے کے بھاگ تھوڑی رہے ہیں۔۔۔

لیکن جاوید صاحب نہیں مانے اگلے دن غنڈے بلا کے ان لوگوں کا سامان باہر پھینک دیا سحر پورا دن گلی میں کھڑی رہی۔۔۔۔

سحر اور زین سارا دن روڈوں پہ مارے مارے پھرتے رہے ہر ایرا غیرا ان کو گور گور کے دیکھ رہا تھا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رات زین دوسرے ٹھکانے کے لئے کوشش کرتا رہا لیکن کوئی فائدہ نہ ہوا۔۔۔۔

سحر زین کے کندھے پہ سر رکھ کر فٹ پاتھ پر ہی سو گئی۔۔۔

رات کو چند امیرزادے نشے میں دھت ہو کہ آئے۔۔۔۔

اور سحر کا ہاتھ کھینچ کے اپنے ساتھ لے جانے کی کوشش کرنے لگے۔۔۔۔

زین نے مزاحمت کی تو ان امیرزادوں نے اسے گولی مار دی۔۔۔۔۔

سحر نے اپنے ہسبنڈ کو مرتے ہوئے دیکھا تو اس کے پاؤں کے نیچے سے زمین نکل گئی اس کے سر پر آسمان ٹوٹ پڑا۔۔۔۔

لڑکے ان دونوں کو وہیں چھوڑ کے فرار ہو گئے۔۔۔۔

سحر مدد کے لیے چلاتی رہی۔۔۔

لیکن کوئی بھی نہیں آیا۔۔۔

سحر نے اپنے سامان کے اندر سے چھری نکالی اور اپنی جان لے لی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لیکن اس کو مر کے بھی سکون نہیں آیا۔۔۔۔

کچھ دیر بعد اس نے اپنے آپ کو اپنی لاش کے پاس کھڑا ہوا پایا

وہ اپنی لاش کے پاس بیٹھ کے رونے لگ گئی اور کہنے لگی میں

کیوں نہیں پہنچ سکیں اپنے زین کے پاس۔۔۔

بہت دیر تک وہ روتی رہی پھر پھر وہ اٹھی اس نے آنسو

صاف کیے اور بولی۔۔۔

اب میں ایک ایک سے بدلہ لوں گی کسی کو نہیں چھوڑوں گی۔۔۔

سب سے پہلے یہ گئی اور ان تمام لڑکوں کو جان سے مار دیا

جنہوں نے زین پہ گولی چلائی تھی۔۔۔

پھر وہ چلتے ہوئے جاوید صاحب کے گھر کے پاس آ کے رکی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Veran Makan | By Aymen Fatima (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور بولی۔۔۔

جہاں مجھے بسنے نہیں دیا وہاں میں کسی کو بسنے نہیں دوں گی۔۔۔۔

تو جاوید صاحب اب آسیب زدہ مشہور ہو چکا تھا۔۔۔۔۔

جاوید صاحب بہت پریشان تھے۔۔۔۔

بیوی اور آس پاس کے لوگوں نے مشورہ دیا کہ کسی عمل بابا کو بلا کے

یہاں پر جھاڑ پھونک کروا لو ہو سکتا ہے مسئلہ حل ؟ ہو جائے۔۔۔۔

چنانچہ جاوید صاحب کو ماننا پڑ گیا

اور کوئی چارہ بھی تو نہیں تھا۔۔۔

بہت پتا کرنے کے بعد ان کو کسی نے ایک بابا کا بتایا۔۔۔۔

جاوید صاحب ان کے پاس پہنچ گئے۔۔۔۔

بہت منتیں کرنے کے بعد وہ بابا ان کے ساتھ ان کے گھر پر آنے

کے لیے تیار ہوئے۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور ساتھ میں ہدایات کر دی کے آنے سے پہلے میرے کچھ

بندے آکر اس کرے اوپر کچھ پڑھ پڑھ کر پھونکیں گے اس لیے آپ

ان کو وہاں جانے کی اجازت دے دی۔۔۔۔۔

جاوید صاحب نے حامی بھر لی کچھ دن بعد بابا جان کے آنے

سے پہلے ان کے کچھ چیلے وہاں آئے اور چاروں طرف گوم

گوم

کر کچھ پڑھتے رہے اور تقریبا چار گھنٹے اسی طرح لگے رہے۔۔۔۔

جب بابا جی آئی تو انہوں نے ایک کمرہ منتخب کی۔۔۔۔۔

وہاں پر حصار کھینچ کے بیٹھ گئے اور کچھ پڑھتے رہے۔۔۔۔

دو گھنٹے تک کچھ بھی نہ ہوا اور جیسے ہی دن ڈھلا شام ہوئی شام سے

رات ہوئی۔۔۔

تو اچانک ایک دم سے حصار کے اندر چھوڑ کے پورے گھر

میں آگ لگ گئی۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بابا اطمینان سے حصار کے اندر بیٹھ کر وظیفہ پڑھتے رہے۔۔۔۔

کچھ دیر بعد آگ بجھ گئی اور گھر بالکل پہلے جیسا ہو گیا ایسا لگ رہا تھا جیسے وہاں کبھی بھی آگ نہ لگی ہو۔۔۔۔۔

کچھ دیر تک سکون رہا۔۔۔۔

پھر ایک خوفناک عورت جو بالکل گنجی تھی حصار کے پاس کھڑی ہو گئی اور بابا کو دیکھ کر خوفناک سی ہنسی ہنسنے لگ گئی۔۔۔۔

اس آنکھیں باہر نکلی ہوئی تھی جسم پر گوشت نہیں تھا پھر بھی اس نے دلہن والا لباس پہنا ہوا تھا

جب اس کے منہ سے آواز نکلی تو ایسا لگ رہا تھا جیسے بہت ساری چوڑیل مل کر بین کر رہی ہوں۔۔۔۔

میرے بچے بہت بھوکے ہیں آج تو مرے گا میرے ہاتھوں سے اور میں تمہارا سارا خون اپنے بچوں کو پلاؤں گی جب میں تمہارا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خون پیو گی تو میں بھی جوان ہو جاؤ گی۔۔۔۔

تو ذرا حصار سے باہر آ میں تجھے بتاؤں گی۔۔۔

بابا کی کمر کی ہڈی میں خوف کی ایک لہر دوڑ گئی لیکن پھر بھی

وہ حصار کے اندر بیٹھ کر اطمینان سے وظیفہ پڑھتے رہے انھوں نے

کچھ لمحے بعد چڑیل کے اوپر کچھ پڑھ کر پھونکا تو چڑیل چیخ مار کے

غائب ہو گئی۔۔۔۔

پھر کچھ دیر تک سکون رہا اس کے بعد بابا آنکھیں بند کر کے

سکون سے وظیفہ پڑھتے رہے۔۔۔۔

کچھ دیر بعد دو آدمی آئے اور ان کے سامنے زمین کھودنے لگ گئے

اور دیکھتے ہی دیکھتے انھوں نے کافی گہرا کھڈا کھود دیا۔۔۔

ساتھ ساتھ میں اپنے ایک دوسرے سے باتیں بھی کر رہے تھے

ایک بندہ بولا کس کو دفنانہ ہے بھائی تو دوسرا اسے کہتا

ہے یہ جو سامنے حصار میں بیٹھا ہوا ہے اس کو دفنانہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہے۔۔۔۔

بابا پھر سے مسکرائے اور کچھ پڑھ کے ان کی طرف پھینکا تو دونوں

غائب ہو گئے۔۔۔۔

کافی دیر تک سکون رہا اب آخری عمل باقی رہ گیا تھا 90 فیصد

عمل کمپلیٹ ہو چکا تھا۔

اب بابا نے سوچا چلو صبح کی نماز پڑھ لیتا ہوں جیسے ہی وہ نماز پڑھنے

کے لئے حصار سے باہر آئے نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہوئے نماز

پڑھی تو پیچھے سے سحر کی روح نے بابا کی گردن دبوچ لی اور بابا کو گردن سے پکڑ

کے گھر سے باہر پھینک دیا۔۔۔۔

اور پیچھے سے بولی

آپ بے گناہ ہوں اس لیے میں نے آپ کو زندہ جانے دیا

کوئی اور ہوتا تو یہاں سے زندہ بچ کر نہ جاتا یہ میرا اور جاوید

صاحب کا معاملہ ہے آپ بیچ میں نہ پڑو تو آپ کے لیے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بہتر ہو گا

بابا جی بولے

تم جو کر رہی ہو وہ ٹھیک نہیں ہے

سحر نے طنزیہ الفاظ میں کہا

جائیں جائیں آپ کو کچھ بھی پتا نہیں ہے اور آپ کو کچھ

جاننے کی ضرورت بھی نہیں ہے جو میرے ساتھ ہوا وہ بھی تو

ٹھیک نہیں تھا

ایک بات ہے میں یہاں کسی کو رہنے نہیں دوں گی۔۔۔

باقی جو آپ مرضی کر لیں اتنا کہہ کے سحر نے دروازے کی

طرف دیکھا اور دروازہ اپنے آپ بند ہو گیا۔۔۔

______ *****

میرا آپ کو یہی مشورہ ہے کہ آپ وہ گھر چھوڑ دیں گے کیونکہ اب

وہاں پر کسی کو بھی رہنے نہیں دے گی وہ بہت طاقتور ہے اور اس

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کے آگے کسی کا بھی زور نہیں چلتا بہتر یہی ہے کہ آپ ہیں وہ مکان خالی کر لیں۔۔۔۔

بابا جی نے جانے سے پہلے جاوید صاحب کو مشورہ دیا اور جاوید صاحب نے سر ہلا دیا

اس کے کچھ دن بعد جاوید صاحب اور اس کے گھر والے دوسرے مکان میں شفٹ ہو گئے اور وہ مکان ہمیشہ کے لیے ویران ہو گیا

کوئی بھی اس کے آس پاس نہیں جاتا تھا جس گھر میں سے سحر کو ذلیل کر کے نکالا گیا تھا اب وہاں پر سحر کی ہیں حکمرانی تھی

لیکن کب تک؟

تقریبا چھ مہینے تک وہ مکان خالی رہا۔۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گرمی آئی گزر گئی پھر سردی آگئی۔۔۔۔

ایک دن جاوید صاحب کو جاوید صاحب کی بیوی کے دور کے رشتہ دار کا فون آیا۔۔۔۔

السلام علیکم کیسے ہیں آپ کیا حال چال ہیں۔۔۔۔۔

میں بالکل ٹھیک ٹھاک آپ سنائیں کیسے یاد کیا۔۔۔۔

کچھ خاص نہیں بس میرا بیٹا حمزہ لندن سے واپس آیا ہے

۔۔۔

پڑھائی مکمل کر کے۔۔۔

تمہیں پتا تو ہے اس کے مزاج کا۔۔۔

آپ کے شہر میں اسے کوئی کام ہے۔۔۔

اور اسے شور شرابے سے سخت نفرت ہے۔۔۔

تو اگر آپ کا کوئی مکان خالی ہو تو اس کو کچھ دن وہاں رہنے کی اجازت دے دیں

کچھ عرصہ وہاں رہ کر واپس آجائے گا۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مکان تو خالی ہے لیکن۔۔۔۔۔

لیکن کیا۔۔۔

لیکن وہ آسیب زدہ ہے۔۔۔

ہاہاہا آپ بھی اس زمانے میں کیا باتیں لے کے بیٹھ گئے آپ

بس حمزہ کو اس مکان کی چابی دے دیں حمزہ خود ایک اسیب

ہے۔۔۔

جاوید صاحب نے اپنے رشتہ دار کو منع کرنے کی بہت کوشش کی

لیکن وہ راضی نہ ہوئے۔۔۔

بالآخر جاوید صاحب کو اس مکان کی چابی حمزہ کو دینی پڑی

۔۔۔

حمزہ ایک لاابالی سا لڑکا تھا۔۔۔

سال کا تھا۔۔۔ 25

اونچا لمبا قد۔ گورا رنگ اسے سب سے الگ بناتے تھے۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حمزا جہاں بھی جاتا بس اس کا کیمرا اس کا میوزک سب کچھ اس کے ساتھ ہی جاتا تھا۔۔۔

اس کے کانوں میں ہمیشہ ہیڈ فونز لگے ہوئے ہوتے تھے۔۔۔۔

اور اس کی ایک بڑی بات کے وہ کسی چیز کو بھی سنجیدگی سے نہیں لیتا تھا۔۔۔

********* ________ *****

واؤ گھر تو بالکل صاف ستھرا ہے لگتا ہی نہیں ہے کہ یہ گھر ایک سال سے بند پڑا ہوا لگتا ہے جاوید صاحب لگاتار اس کی صفائی کراتے رہے ہیں۔۔۔۔۔

حمزہ مکان کے اندر داخل ہوتے ہوئے بولا۔۔۔

حمزہ نے اپنا بیگ نیچے رکھا۔۔۔

اور گھر کا بغور جائزہ لینے لگ گیا۔۔۔۔

سارے کمرے دیکھ لینے کے بعد اس نے اپنے رہنے کے لیے اس کمرے کا انتخاب کیا جو کبھی سحر کا کمرہ ہوا کرتا تھا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں یہ ٹھیک رہے گا۔۔۔۔

حمزہ جان اپنا بیگ لے کے اس کمرے میں آگیا

اور تھک اس کمرے کے بیڈ پر لیٹ گیا۔۔۔

لیٹتے ساتھ ہی اسے نیند نے اپنے آغوش میں لے لیا۔۔۔

بیڈ کے بالکل سامنے چیر اپنے آپ ہیلنے لگ گئی

حمزہ کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کہ وہ جس کمرے

میں لیٹ کر مزے سے سو رہا ہے وہاں پر کوئی روح بھی ہو سکتی ہے

۔۔۔۔

سحر چیر سے اٹھ گئی اور آہستہ آہستہ چل کر بیڈ کے پاس آ گئی

جہاں پر حمزہ سو رہا تھا۔۔۔۔

سحر نے حمزہ کہ چہرے کی طرف دیکھا اور نفرت سے

مسکرائی۔۔۔۔

جاوید صاحب کا نیا کرائے دار۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بے چارا۔۔۔

آیا ہے اپنی مرضی سے لیکن جائیگا سحر کی مرضی سے۔۔۔۔

**************** .... ****************

اگلی صبح حمزہ اٹھا اور اپنی گاڑی کی چابیاں لے کے کہیں جانے کے لیے تیار ہو گیا

گیٹ کی طرف آیا گیٹ کھولنا چاہا لیکن گیٹ ہے کھل ہی نہیں رہا۔۔۔

حمزہ نے بہت زور لگایا لیکن کنڈی کھلنے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی ۔۔۔۔

حمزہ اندر سے کوئی چیز لینے کے لیے واپس بڑھا تو گیٹ ایک زور دار آواز کے ساتھ خود ہی کھل گیا۔۔۔۔

حمزہ جھٹکا کھا کے واپس مڑا تو کیا دیکھتا ہے کہ گیٹ کھلا ہوا تھا۔۔۔۔

لو جی مجھے پتا ہی نہیں تھا کہ اس کنڈی کو مجھ سے مسئلہ ہے ڈیر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کنڈی مجھے پتا ہے کہ آپ ایک مشرقی کنڈی ہو

آپ پہلے ہی بتا دیتی کہ آپ کو میرا ٹچ کرنا پسند نہیں آیا۔۔۔

میں خود ہی پیچھے ہٹ جاتا۔۔۔

سوری۔۔۔

حمزہ حسب معمول شرارتی لہجے میں بولا اور گاڑی میں بیٹھ کر

روانہ ہو گیا۔۔۔۔

سحر گیٹ کے پاس ظاہر ہوئی چہرے پر مسکراہٹ تھی۔۔۔۔

******************* .... ********************

شام کو حمزہ واپس آیا تو اپنے ساتھ کھانا لے کے آیا تھا۔۔۔۔۔

کھانا ٹیبل پے رکھ کے وہ وہ کچن سے پلیٹ لینے کے لئے کچن آیا۔۔۔

پلیٹ لے کے ٹیبل پے آیا تو کھانا غائب۔۔۔۔

حمزہ کو لگا کے شاید وہ کھانا کچن میں رکھ کر آ گیا ہے۔۔۔۔

تو پلیٹ کو ٹیبل پر چھوڑ کر کچن میں کھانا ڈھونڈنے آیا۔۔۔

کھانا تو کچن میں مل گیا لیکن پلیٹ غائب۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حمزہ نے پورے کچن چھان مارا لیکن ایک بھی پلیٹ نہیں ملی

اب حمزہ پریشان ہو گیا کہ میں کیسے کھانا کھاؤں۔

وہ کچن کی فرش پارٹ گیا اور سوچنے لگ گیا کہ یہ کیا

ماجرہ ہے----

سوچتے سوچتے اس کی نظر کیچن کے شیلف پر پڑی تو وہاں اسے پلیٹ

نظر آئیں----

حمزہ حد درجے کا ڈھیٹ----

ایک منٹ کے اندر اس کے دماغ سے خوف نکل گیا---

ڈرنا چھوڑ کر کھانے کے اوپر ٹوٹ پڑا----

اور سحر اسے کھاتا ہوا دیکھنے لگ گئی----

حمزہ کو سحر نظر نہیں آ رہی تھی---

سحر کو حمزہ پے غصہ آنے لگ گیا----

بہت محنت لگے گی اس پر---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ چھوٹی موٹی شعبدہ بازیوں سے خوف کھانے والا نہیں لگتا۔۔

لگتا ہے کچھ بڑا کرنا پڑے گا۔۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے رات کا انتظار کرو بتاتی ہوں تمہیں بھی۔۔۔۔۔

رات کو حمزہ جلدی سو گیا تھا۔۔۔۔۔

آدھی رات کو اس کی آنکھ کھلی تو اس کے گلے میں کانٹے سے چبھ رہے تھے۔۔۔

اس نے سائیڈ ٹیبل پر پڑا ہوا پانی کا گلاس اٹھایا اور پینے لگ گیا۔۔۔

اسے پانی کا ذائقہ کچھ نمکین سا محسوس ہوا۔۔۔

نیم روشنی میں اس نے گلاس کی طرف دیکھا تو اسے لگا جیسے وہ پانی نہیں ہے۔۔۔۔

اس نے غور کیا تو اس کے ہوش اڑ گئے۔۔۔۔

جی ہاں وہ پانی نہیں تھا وہ خون تھا۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حمزہ نے گلاس ہاتھ ہی میں پکڑے رکھا اور لائٹ آن کر دی۔۔۔

لائٹ آن ہوتے ساتھ ہی گلاس میں خون کا رنگ بدل کر پانی بن گیا۔۔۔۔

حمزہ نے گلاس کو واپس سائڈ ٹیبل کے اوپر رکھا اور سر پکڑ کر سوچنے لگ گیا۔۔۔

سوچتے سوچتے اسے پھر نیند آنے لگ گئی تو وہ رضائی کر کے سونے لگا۔۔۔

آنکھ بند کی ہیں ٹھیک ہے اسے محسوس ہوا جیسے کوئی اس کی رضائی کھینچ رہا ہے۔۔۔

حمزہ اٹھ کے بیٹھ گیا۔۔۔۔

رضائی واپس سیدھی کی اور پھر آنکھیں بند کر لیں۔۔۔۔

اس کے آنکھیں موندنے کی دیر تھی کہ بیٹھ کے سامنے والے چیئر میں حرکت پیدا ہوئی وہاں پر ایک دھواں اٹھا اور وہاں پر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سحر ظاہر ہوئی۔۔۔۔

سحر کی آنکھوں سے ایک پیلے رنگ کی روشنی نکلی جو بیڈ سے جا ٹکرائی۔۔۔

روشنی کے ٹکراتے ساتھ ہی بیڈ ہوا میں اوپر کی جانب اٹھا اور گول گول گھومنے لگ گیا۔۔۔۔۔

حمزہ اٹھ کے بیٹھ گیا اور بیڈ کو گول گول گھومتے دیکھ کر چلانے لگ گیا۔۔۔۔

کون ہے کون ہے کیوں کر رہے ہو اس طرح میں نے تمہارا کیا بگاڑا ہے۔۔۔۔۔

بند کرو۔۔۔۔

اس کے یہ کہنے کی دیر تھی کہ سحر نے بیڈ کو رکنے کا اشارہ کیا بیڈ واپس اپنی جگہ پر نیچے آ گیا۔۔۔۔

اور مسکرا کر بولی۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میرے خیال میں اتنا کافی ہے اب یہ اس گھر سے

چلا جائے گا۔۔۔۔۔

************** .... *********

اگلی صبح حمزہ نے اپنا بیگ اٹھایا اور گھر سے نکل گیا۔۔۔۔

سحر اس کو جاتے ہوئے دیکھ کر مسکرانے لگ گئی۔۔۔۔

مجھے پتا تھا کہ کل یہاں نہیں رکنے والا۔۔۔۔

حمزہ گیٹ تک ہی گیا تھا کہ اس کے دل میں تجسس نے

سر اٹھایا۔۔۔۔

پتا تو کرو کہ آخر اس چیز کا کیا راز ہے۔۔۔۔

وہ کون ہے جو یہ سب کچھ کروا رہا ہے آخر اس کے پیچھے کیا راز

ہے کیا کہانی ہے جاننا چاہیے۔۔۔۔۔

یہ سوچ کر وہ واپس مڑا۔۔۔۔

سحر نے حمزہ کو دیکھا اور چونک گی۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے تو لگا کے یہ چلا جائے گا لیکن یہ تو بہت ڈھیٹ ہے

حمزہ گھر کے اندر داخل ہوا اور زور سے بولا دیکھو تم جو بھی ہو۔۔۔

میری تم سے کوئی دشمنی نہیں ہے تو تم مجھے کیوں ڈرا رہے ہو میں

یہاں اپنا کام کرنے کے لیے آیا ہوں میں نے آپ کو یہاں

تنگ تو نہیں کیا تو آپ کیوں میرے پیچھے پڑ گئے تھے

آپ جو بھی ہو میرے سامنے آؤ مجھے میرے سوالوں کے جواب

دو کیوں تنگ کرتے ہو تم یہاں آنے والوں کو۔۔۔۔۔

ہیلو۔۔۔

اتنا کہہ کر وہ چپ ہو کر آگے والے کی رسپونس کا انتظار کرنے

لگ گیا

سحر نے دیوار کی اوپر لگی ہوئی پینٹنگ کو آنکھوں سے اشارہ کیا

پینٹنگ اڑتی ہوئی حمزہ کی طرف آئی اب تو سحر نے ہالپ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں لگی ہوئی ہر چیز اٹھا کے حمزہ کی طرف پھینکی۔۔۔۔

حمزہ نے نوٹ کیا کے کوئی بھی چیز اس کے اوپر نہیں آ کے گر رہی ہے تو وہ اطمینان سے کھڑا رہا۔۔۔۔

دیکھو مجھے پتا ہے تم مجھے مارنا نہیں چاہتے اس لئے جو بھی ہو میرے سامنے آؤ ہو سکتا ہے ہم میں دوستی ہو جائے۔۔۔

آب سحر زچ ہو گئی اور اس نے حمزہ کے سامنے ظاہر ہونے کا ارادہ کیا۔۔۔۔۔۔۔۔

حمزہ نے سیڑھیوں کی طرف دیکھا تو اسے ایک دھواں سا نظر آیا۔۔۔۔۔۔

پھر وہاں سحر ظاہر ہونا شروع ہو گئی۔۔۔۔۔

اس نے سحر کو دیکھا تو اس کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا اور اس کے منہ سے بس اتنا نکلا۔۔۔۔

مائی گاڈ اتنی خوبصورت چڑیل۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Veran Makan | By Aymen Fatima (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اومائی گاڈ اتنی خوبصورت چڑیل

حمزہ کے منہ سے اتنا نکلنا تھا کہ سحر نے اپنا سر پیٹ لیا

کیا چیز ہو تم

تمہاری موت تمہارے سامنے کھڑی ہے اور تمہیں مذاق سوجھ رہا ہے

مجھے پتا ہے تم مجھے مارنا نہیں چاہتی اسلئے موت کی دھمکی نہ دو

تم نے مجھے مارنا ہوتا تو جب میں یہاں پہلی دفعہ آیا تھا تو پہلے ہی دن تو مجھے مار سکتی

مجھے صاف صاف بتاؤ تم یہاں کیوں لوگوں کو تنگ کر رہی ہو کیوں کسی کو رہنے نہیں دیتی

سحر نے حمزہ کی باتیں سنیں اور نیچے اتر گئی اور عین حمزہ کے سامنے کھڑی ہو گئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر

حمزہ کا دل پگھلنے لگ گیا

اتنی خوبصورت آنکھیں

سحر نے اس سے ساری باتیں بتائیں کہ اس کے اور زین کے

ساتھ کیا ہوا تھا کس طرح جاوید صاحب نے اسے ذلیل

کر کے اس گھر سے نکالا تھا اور کس طرح اس نے ذہن کو کھویا

اور کس طرح اس نے پھر خودکشی کی

سب سننے کے بعد حمزہ کو اس سے ہمدردی محسوس ہونے

لگ گئیں

آخر تھا بھی تو وہ بہت ہمدرد ڈھیٹ ہونے کے ساتھ

ساتھ۔۔۔۔

اوکے تو اس کا مطلب ہے کہ تم ایک آتما ہو

حمزہ کے منہ سے بے اختیار نکلا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آتما نہیں روح

اوہاں وہی اصل میں میں بہت فلمیں دیکھتا ہوں نہ تو اس لیے منہ سے کچھ بھی نکل جاتا ہے

حمزہ نے پاگلوں کی طرح شرماتے ہوئے کہا

سحر نے بہت مشکل سے اپنی ہنسی روکی

تو اب یہاں تو انتقام لینے کے لیے آئی ہوئی ہوں لیکن زیادتی تو زین کے بھی ساتھ ہوئی تھی تو وہ کہاں ہے

سحر نے حمزہ کی بات سنیں اور اس کے دماغ کو ایک جھٹکا سا لگا واقعی یہ تو اس نے سوچا ہوا بھی نہیں تھا کہ زین کہاں ہو سکتا ہے

صرف وہ ہی کیوں بھٹک رہی ہیں زین کہاں ہے وہ ایک جھٹکے سے اٹھ کے کھڑی ہو گی

واقعی یہ تو میں نے سوچا ہی نہیں تھا کہ صرف میں ہی کیوں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہاں ہو مرا تو زین بھی تھا تو وہ کیوں نہیں ہے میرے ساتھ

سوچتی کہاں ہو تم دماغ ہے تمہارے پاس

حمزہ نے ایسے لہجے میں بولا جیسے وہ اس کو صدیوں سے جانتا

ہو۔

سحر نے اسے گھورا تو وہ سیدھا ہو گیا

اور بولا

دیکھو یار جہاں تک مجھے پتا ہے

..... جہاں تک میں نے فلموں میں دیکھا ہے چڑیلیں

..... چڑیل نہیں روح

سحر نے تیزی سے حمزہ کی بات کاٹتے ہوئے کہا

.. ایک ہی بات ہے

ایک ہی بات نہیں ہے میں چڑیل نہیں ہوں روح ہوں۔۔۔

او کھے یار سنو تو۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جہاں تک میں نے فلموں میں دیکھا ہے تو جو روح بھٹکتی ہیں ان کا یہاں تو کوئی ادھورا کام رہ جاتا ہے یا پھر وہ انتقام کے لئے بھٹکتی رہتی ہیں تمہیں جن لوگوں نے مارا ان سب کو تم نے مار دیا تو پھر بھی تم بھٹک رہی ہو اس کا مطلب ہے کہ تمہارا کوئی ادھورا کام ہے جو تمہیں پورا کرنا ہے------

واقعی یہ تو میں نے سوچا ہی نہیں تھا---

سوچتی کہاں ہو تم میں نے کہا ہے نہ کہ اللہ نے تو میں دماغ نہیں دیا ہے بس شکل میں کوئی کسر نہیں چھوڑی

یار ایک بات تو بتاؤ یہ چڑیلیں بھی میک اپ کرتی ہیں کیا

چڑیل نہیں روح

سحر نے غصے سے اسے بورتے دے ہوئے اس کی تصحیح کی تو حمزہ کی کینچی کی طرح چلتی ہوئی زبان کو بریک لگے

آہا بھول گیا اچھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تو اب ہم تمہیں مکتی دلانے کے لیے کیا کریں

مکتی کیا ہوتی ہے۔۔۔ سحر نے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا

مکتی یار فلموں میں کہتے ہیں مجھے اس کی مینگ خود بھی نہیں پتا

لیکن مجھے شاید لگتا ہے کہ اس کا مطلب ہے روح کو آزاد کروانا

اور تمہاری آزادی کے لیے مقصد ڈھونڈنا پڑے گا کہ جس کی وجہ سے

تم یہاں وہاں خوار ہو رہی ہو

سحر نے اس کی کینچی کی طرح چلتی ہوئی زبان دیکھ سر پیٹ

لیا۔۔۔

سوری یار میں شدید قسم کا کنوارا ہوں لڑکی نہیں ملی تو چڑیل سے ہی کام

چلا رہا ہوں۔۔۔۔

چڑیل نہیں روح۔۔۔

سحر نے ایک دفعہ پھر اس کی تصحیح کی۔۔۔

جسے سن کر حمزہ نے دانتوں تلے زبان دبا دی۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سوری روح میڈم اب ٹھیک ہے۔۔۔

حمزہ نے کان کو ہاتھ لگایا تو سحر مسکرا دی۔۔۔۔

**************** .... ****************

تین چار دن تک حمزہ اور سحر مل کر وہ مقصد تلاش کرتے رہے لیکن کہیں سے کوئی سراغ نہیں ملا۔۔۔۔

اور ان دنوں میں حمزہ برابر سحر سے شرارت بھری باتیں کرتا رہا۔۔۔

جسے سن کر سہر سر پیٹ لیتی اور حمزہ شرارت سے ہنستا رہتا تھا

پھر حمزہ سحر سے بولا

اچھا یہ بتا تمہاری قبر کدھر ہے

قبر کو کیا کرنا ہے

سحر نے سوالیہ نظروں سے حمزہ کو دیکھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مزار بنانا ہے تمہارا یار بتاؤ کیا پتا وہاں سے کوئی سراغ مل جائے۔،

صبر تو نہیں ہے کیونکہ زین کے مرنے کے بعد وہ لڑکے مجھے کھینچتے ہوئے ایک ویران سی جگہ پے لے گئے تھے جہاں پر میں نے خودکشی کرلی تھی سامان سے چھری میں نے پہلے ہی نکال لی تھی۔۔۔

جب میں مر گئی تو انہوں نے گھبرا کر مجھے وہیں پر کھڈا کود کے دبا دیا تھا

کیا۔۔۔ حمزہ کرنٹ کھا کے اچھلا

کیا مطلب کھڈا کھود کے دبا دیا تمہارا نماز جنازہ اور آخری رسومات نہیں ہوئی۔۔۔۔

رمضان نے سوالیہ لہجے میں سحر کی طرف دیکھا۔۔۔۔

نہیں ہوئی۔۔۔

سحر نے اس کی طرح دیکھ کر جواب دیا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تو پاگل اتنی سی بات تمھیں سمجھ میں نہیں آئی کے نماز جنازہ کے مکار اور کفن دفن کے بغیر جب تم دفن ہوئی ہو تو تمہاری روح اس لیے شاید بھٹک رہی ہے

مجھے پتا نہیں تھا کہ چڑیلوں کا دماغ نہیں ہوتا۔۔۔۔۔

ایک بات تو بتاؤ کیا مرنے سے پہلے بھی تم ایسے ہی تھی یا مرنے کے بعد دماغ نے کام کرنا چھوڑا ہے۔۔۔۔۔

پہلی بات تو یہ ہے کہ میں چڑیل نہیں ہوں اور دوسری بات یہ ہے کہ مجھے لگا کے میں اس مقصد کے لیے زندہ ہوں کے جاوید صاحب کا یہ مکان میں کبھی بھی کرائے پر نا چڑھنے دوں کہ جہاں سے مجھے ذلیل کر کے نکالا گیا تھا وہاں پر میں کسی اور کو بسنے نہ دوو۔۔۔۔۔۔

سحر نے پلکیں جھکاتے ہوئے کہا اور اور جتنی دیر وہ نیچے دیکھتی رہی حمزہ ایک ٹک اسے دیکھتا رہا۔۔۔۔۔۔

اس کی خاموشی سحر نے محسوس کی تو اوپر آنکھیں اٹھا کے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دیکھا تو وہ چونک گیا۔۔۔

کیا ہوا تم چپ کیوں ہو گئے؟

سحر نے پوچھا

سحر ایک بات کہوں مانو گی۔۔۔۔

دیکھو اس دنیا میں کوئی بھی انسان پرفیکٹ نہیں ہوتا کوئی بھی انسان فرشتہ نہیں ہوتا اگر ہر انسان میں اچھائیاں ہی اچھائیاں ہوتی تو اسے انسان کون کہتا وہ فرشتہ نہیں کہلاتا۔۔۔

جاوید صاحب نے جو کیا جو کیا بہت غلط کیا۔۔۔۔

ان کو ایسے نہیں کرنا چاہیے تھا لیکن وہ بہت پچھتا رہے ہیں انہوں نے بہت سزا کاٹ لی تم ان کو معاف کر دو۔۔۔

جہاں تک تمہاری مدد کا سوال ہے میں کروں گا چاہے مجھے آپ نے اپنی جان پہ کیوں نہ کھیلنا پڑے۔۔۔

سحر میں اس کی آنکھوں میں دیکھا اور اس کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم کرو گے میری مدد۔۔۔۔

سچ میں۔۔۔۔

ہاں کروں گا لیکن پہلے تم جاوید صاحب کو معاف کر دو۔۔۔۔

اس لیے نہیں کیونکہ وہ میرا رشتہ دار ہے اس لیے کہ اللہ کو

معاف کرنے والے پسند ہے۔۔۔۔۔۔

سحر سر جھکا کے اس کی باتیں سنتی رہی۔۔۔۔۔

اس کی باتیں سن کر سحر نے سر ہلا دیا حمزہ نے گہری

سانس لی۔۔۔۔

اور کہا یار

باتوں باتوں میں تو میں بھول ہی گیا میں تو جب تک دن

میں 6 ٹائم کھانا کھا لو مجھے سکون نہیں نہیں آتا تم یہیں ٹھہرو

میں کچھ کھانے کے لئے لے کے آتا ہوں۔۔۔۔۔

کھانے کے لیے کچھ لانے کی کیا ضرورت ہے میں ہوں نہ۔۔۔۔

تم بناؤ گئی کھانا کیسے۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حمزہ نے مسکراتے ہوئے پوچھا تو سحر میں آنکھیں بند کر لیں دوبارہ آنکھیں کھولیں تو ٹیبل پر انواع واقسام کے کھانے سجے ہوئے تھے

وایار چڑیل ہونے کے تو بہت فائدے ہیں جب مرضی ہو آنکھیں بند کر واور کھانا حاضر کاش میں بھی ایک چڑیلا ہوتا۔۔۔

کیا چڑیلا۔۔۔۔

سحر نے حمزہ کی یہ بات سنی تو پیٹ پکڑ کر ہنسنے لگ گئی

ہاں جس طرح چڑیل ہوتی ہے تو چڑیل کا مذکر تو چڑیلا ہی ہوا نا

حمزہ جلدی جلدی یہ کہا اور چیئر پے بیٹھ کر کھانے سے انصاف کرنے لگ پڑا۔۔۔۔

اسے واقعی بہت بھوک لگی ہوئی تھی اس لئے اس نے صحیح پیٹ بھر کے کھایا۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کھانے کے بیچ میں اسے خیال آیا کہ سحر کو بھی بلانا چاہیے تو ہاتھ اٹھا کر بولا سوری مجھے اتنی بھوک لگی ہوئی تھی میں نے میں تمہیں تو پوچھا ہی نہیں کہ تم کھاؤ گی یا نہیں

نہیں تم کھاؤ میں کھانا نہیں کھاتی۔۔۔۔

اچھا سوری میں بھول گیا تھا کہ تم چڑیل ہوں اور چڑیلوں کو یہ کھانا اچھا نہیں لگتا۔۔۔۔

تم نے مجھے پھر چڑیل کہا میں چڑیل نہیں ہوں میں روحو

اب تو سحر سچ میں چڑ گئی اور حمزہ کے آگے سے کھانا غائب کر دیا۔۔۔۔۔

کیا یار کھانے دیتی نہ۔۔۔۔

کوئی ضرورت نہیں ہے اتنا زیادہ کھا چکے ہو چلو اب

اچھا یار کر دیا بس۔۔۔۔

حمزہ نے کہا اور واش روم چلا گیا ہاتھ دھونے کے لئے۔۔۔۔

واپس آیا تو سحر کیسی سوچ میں گم تھی۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Veran Makan | By Aymen Fatima (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حمزہ نے اس کی آنکھوں کے آگے چٹکی بجائی اور کہا۔۔

چلیں۔۔۔

کدھر۔۔۔

قبر ڈھونڈنے اور جہاں دفنایا تھا تمہیں وہ جگہ پتا ہے۔۔

ہاں پتا ہے پر وہ جگہ یہاں سے دور ہے تھوڑی۔۔۔۔

تو چلو چلتے ہیں ان کو میں اپنی جیکٹ لے لوں۔۔۔

حمزہ گیٹ تک آیا پیچھے مڑ کے دیکھا تو سحر اپنے اسی سفید لباس میں تھی اور جوتے بھی نہیں پہنے ہوئے تھے اور حمزہ نے اسے سر سے لے کر پاؤں تک دیکھا اور کہا۔۔۔۔

میڈم یہ جون جولائی نہیں ہے کہ تم اس طرح جا رہی ہو۔۔۔ ٹھنڈ لگ جائے گی

زندہ ہوتی تو ٹھنڈ لگتی روحوں کے لیے کونسی ٹھنڈ۔

اوہ ہاں بھول گیا۔۔۔۔

سحر آگے آگے جاتی جا رہی تھی اور حمزہ اس کے پیچھے پیچھے جا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Veran Makan | By Aymen Fatima (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رہاتھا۔۔۔

حمزہ کی زبان ہمیشہ کی طرح چل رہی تھی اور سحر وہ جگہ ڈھونڈ رہی تھی جہاں پر اسے دفنایا گیا تھا۔۔۔۔

سحر نے اسے وہ جگہ دیکھائی جو جنگل کے بیچوں بیچ تھی

حمزہ نے جگہ دیکھی اور کہا ٹھیک ہے صبح میں یہاں پر مزدور بلا کے کھودواتا ہوں۔۔۔

سحر نے سر ہلا دیا اور حمزہ کچھ سوچ کر چپ ہو گیا۔۔۔

_________ "***************

****

اگلی صبح حمزہ نے مزدور بلا کر وہ جگہ کھودوائی۔۔۔

تو وہاں سحر کی ڈھانچہ نما لاش نکلی لی۔۔۔

لاش کے ساتھ کچھ چیزیں بھی ملی جس میں سحر کے پیٹ میں مارا گیا چھرا

اور سحر نے جو جولری پہنی ہوئی تھی وہ بھی ملی۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حمزہ نے لاش کی باقاعدہ طریقے سے تدفین کرائیں

وہ قبر کے پاس کھڑا تھا کہ اس نے ایک سفید رنگ کا

دھواں ہوا میں معلق ہوتے ہوئے دیکھا۔۔۔۔۔۔

اس نے گہری سانس لی اور واپس گھر کی طرف مڑا

۔۔۔۔۔

*********** .... ********************** ـ

وہ کرسی پے بیٹھا ہوا تھا اور آنکھیں بند کی ہوئی تھی۔۔۔۔۔

کسی گہری سوچ میں مصروف تھا اس کے چہرے سے

لگ رہا تھا جیسے وہ بہت اداس ہو۔۔۔

اچانک سفید دھواں ابھرا اور سحر نمودار ہوئی۔۔۔۔۔

اس نے سحر کو دیکھا اور جھٹکے سے اٹھ کے بیٹھ گیا۔۔۔۔

تم۔۔۔۔۔۔؟؟؟؟؟؟

ہاں کیوں چونک گئے۔۔

اب یہ مت کہنا کہ میرا اتنا کچھ کرنے کے بعد بھی تمہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ملتی نہیں ملی۔۔۔۔۔

سحر نے ملتی کہنے پر اسے گھورا۔۔۔۔۔

پھر مسکرائی اور بولی۔۔۔

آج میں تمہاری کسی بات کا برا نہیں مانوں گی کیوں کہ

میں آج یہاں تمہارا شکریہ ادا کرنے آئی ہوں ایسا تو ہو نہیں

سکتا کہ میں اپنے محسن کا شکریہ ادا نہ کرو۔۔۔

تم نے مجھے آزادی دلائی ہے تمہارا بہت بہت شکریہ تم بہت

اچھے ہو حمزہ میری دعا ہے کہ تمہیں ایک بہت اچھی لڑکی

ملے۔۔۔۔۔

اگر مجھے ایک چڑیل پسند ہو تو۔۔۔۔

حمزہ نے سحر کی طرف گہری نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا

۔۔۔۔۔

سحر مسکرائی۔۔۔

مجھے پتا ہے تم مذاق کر رہے ہو۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب مجھے اجازت تو تا کہ میں جاؤ اپنا بہت خیال رکھنا

۔۔۔۔۔ حمزہ نے ایک مصنوعی مسکراہٹ اپنے چہرے پر سجالی

اور سحر کو جانے کی اجازت دے دی۔۔۔۔۔۔۔

سحر ایک دھوئیں میں تبدیل ہو گئی جو کہ آسمان کی طرف

اٹھا اور اٹھتا گیا۔۔۔۔۔

جب دھواں بالکل غائب ہو گیا۔۔۔۔۔

حمزہ نے اپنی بند مٹھی کھولی جس میں سحر کا جھمکا تھا۔۔۔۔

اس کی دونوں آنکھوں سے آنسو آئے۔۔۔۔۔۔

میں مذاق نہیں کر رہا سحر۔۔۔۔

نہیں کر رہا میں مزاق۔۔۔۔

مجھے واقعی چڑیل پسند ہے

ختم شد

اس ناول کا مجھے فیڈبیک ضرور دیں اور بتائیں کیا مجھے لکھنا

چاہیے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہو گا اپنی قیمتی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ کیجئے

فی امان اللہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے اللہ آپ کے لیے بھی خیر و

عافیت کا معاملہ فرمائے

آمین

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel